بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ | ہفتہ ۱۱ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۔ ۱۴ شہادت ۱۳۶۳ ہش ۔ ۱۴ اپریل ۱۹۸۴ء | نمبر ۸۶

اخبارِ احمدیہ

۱۲ شہادت / اپریل۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"متلی اور جسم میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے کمزوری بہت ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۶۵ ویں مجلس مشاورت کے آخری روز کی کارروائی

صد سالہ جوبلی کی وصولی کی رفتار تیز کرنے کیلئے مجلس مشاورت میں غور

کوشش کریں اور دعائیں کریں کہ بجٹ سے زائد وصولی ہو: حضور کا ارشاد

مجلس مشاورت ۱۹۸۴ء کی تفاصیل۔ قسط ۶ (آخری)

جماعت احمدیہ کی ۶۵ ویں مجلس مشاورت کے آخری روز دوسرے اجلاس میں ایجنڈے کی تجاویز پر غور مکمل ہونے کے بعد حضور نے استفسار فرمایا کہ فضل عمر فاؤنڈیشن اور صد سالہ جوبلی کی رپورٹ کیوں پیش نہیں ہوئی؟ فضل عمر فاؤنڈیشن کے نمائندہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ رپورٹ تیار ہے۔ حضور ارشاد فرمائیں تو پیش کر دی جائے گی۔ حضور نے سیکرٹری مجلس مشاورت مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) سے مشورہ فرمایا۔ پھر وقت کی کمی کے پیش نظر فرمایا کہ یہ رپورٹ پہلے پیش ہونی چاہیے تھی مگر پہلے اس کا خیال نہیں رہا۔ اب صرف صد سالہ جوبلی کی رپورٹ پیش کی جائے چنانچہ مکرم میر مسعود احمد صاحب وکیل صد سالہ جوبلی منصوبہ نے رپورٹ پیش کی۔ اور تفصیل سے بتایا کہ جوبلی کے چندہ کی وصولی میں ابھی تک کتنی کمی باقی ہے۔

حضور نے رپورٹ سننے کے بعد فرمایا مشورہ دیں کہ صد سالہ جوبلی کے چندہ میں جو کمی رہ گئی ہے اس کو کس طرح پورا کیا جائے۔ حضور نے فرمایا۔ ہر دوسرے چندہ میں جماعت نے حیرت انگیز اضافہ کیا ہے۔ اس کے پیش نظر اس چندہ میں کمی سمجھ میں نہیں آتی۔ یا تو اس چندہ کی وصولی کے طریق کار میں کمی ہے یا پیغام جماعت تک صحیح رنگ میں نہیں پہنچایا گیا اور بروقت یاددہانی نہیں کروائی گئی۔ حضور نے فرمایا دوست بتائیں کہ کیا طریق کار اختیار کیا جائے کہ اس کمی کو بروقت دور کر لیا جائے۔

حضور کے ارشاد پر جن احباب نے اپنے مشورے پیش کئے وہ یہ ہیں:۔

مکرم محمد سعید احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم محمد اقبال صاحب راجن پور، مکرم شیخ لئیق احمد صاحب فیصل آباد۔ مکرم نذیر احمد صاحب سندھو۔ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب لاہور۔ مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب، مکرم چوہدری احمد مختار احمد صاحب کراچی اور مکرم محمود مجیب اصغر صاحب۔

حضور نے فرمایا۔ یہ کوشش کریں کہ بجٹ سے زائد وصولی ہو۔ اس کے لئے بھرپور کوشش کریں اور دعائیں کریں۔

جماعت احمدیہ فیصل آباد کے نمائندہ نے بعض چندہ دہندگان کے فیصل آباد سے چلے جانے کی وجہ سے چندہ میں کمی کا رجحان

(باقی صفحہ ۸ پر)

● مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب کی صحت کے بارے میں سوئٹزرلینڈ سے آمدہ اطلاع یہ ہے کہ موصوف اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں لیکن کمزوری تاحال لاحق ہے لہٰذا ابھی انہیں سوئٹزرلینڈ میں کم از کم ۳ ہفتہ مزید قیام کرنا ہوگا۔ احباب کی خدمت میں مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

● مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب ایم اے وکیل اعمال (ثانی) تحریک جدید چند روز سے علیل ہیں۔ ابھی طبیعت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس مخلص خادم سلسلہ کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب موصوف کو جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ اور اپنے فضلوں کی پناہ میں رکھے۔ آمین۔

خاندانِ حضرت اقدس مسیح موعودؑ میں شادی کی مبارک تقریب

احباب کو خوشی سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ کی صاحبزادی محترمہ امۃ المجیب نعماء صاحبہ کی شادی مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب ایم بی بی ایس (ابن مکرم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب مرحوم) کے ساتھ بتاریخ ۵ اپریل ۱۹۸۴ء عمل میں آئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چوتھی نسل میں یہ پہلی شادی ہے۔

تقریب رخصتانہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس تحریک جدید کی کوٹھی واقع دارالصدر میں بعد نماز عصر منعقد ہوئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعدہٗ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار مکرم منصور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے ترنم سے سنائے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔

دعوتِ ولیمہ مورخہ ۶ اپریل بعد نماز عشاء مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب کے گھر واقع دارالنصر غربی میں ہوئی اس میں بھی حضور ایدہ اللہ نے شرکت فرمائی۔ اور بعد طعام اجتماعی دعا کروائی۔

محترمہ امۃ المجیب صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی نواسی اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی پوتی ہیں اور مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کے بھتیجے ہیں۔

یاد رہے کہ ان کا نکاح حضور ایدہ اللہ نے مورخہ ۴ اپریل بروز بدھ مسجد مبارک میں بعد نماز عصر بیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چوتھی بابرکت نسل میں پہلی شادی کو اپنی برکتوں اور فضلوں سے نوازے۔ اور اس رشتہ کو ہر جہت سے اسلام اور احمدیت کے لئے عظیم الشان انعامات کا مورد بنائے۔ آمین!

○

طلباء و طالبات اپنے نتائج کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو بھجوائیں

:۔ نظارت تعلیم :۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

دُنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور احسانات کا ایمان افروز تذکرہ

دارالقضاء، بیوت الحمد، وقف جدید، نظارت اشاعت، اخبار و رسائل، وکالت تصنیف اور مجلس صحت کی کارکردگی کا بیان

مکرم مصطفےٰ ثابت صاحب کی مثالی مالی قربانی کا بیان اور مکرم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کا ذکر خیر

مرتبہ: مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب کارکن صیغہ زود نویسی، ربوہ (دوسری قسط)

دارالقضاء

قضا کا شعبہ بھی خدا کے فضل سے پہلے سے بہتر کام کر رہا ہے کام تو ہمیشہ سے ہی اچھا کرتا ہے بہتر سے مراد یہ ہے کہ جو سال کا ماحصل ہے وہ زیادہ خوش کن ہے۔ ناظم صاحب قضا لکھتے ہیں کہ خوشی کی بات یہ ہے کہ احباب جماعت میں باہمی تصفیہ کا رجحان بڑھ رہا ہے اس کی وجہ سے قضا نے گزشتہ سالوں کے مقابل پر بہت زیادہ کام کر لیا ہے۔ جب نیتیں ہی ٹھیک نہ ہوں سارے لڑنے پر آمادہ ہوں تو قضا بے چاری کیا کر سکتی ہے اور جب میاں بیوی راضی ہوں تو قضا کو تو پھر راضی ہونا ہی پڑتا ہے تو رجحان یہ بن گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میاں بیوی جلد راضی ہو رہے ہیں اس لئے قضا کے کام میں بہتری کے آثار پیدا ہوئے ہیں۔ ان کا کام بھی چونکہ وسعت پذیر ہے اس لئے اس دفعہ ان کے لئے ایک نئی عمارت کی بنیاد ڈالی گئی ہے پہلے ایک چھوٹے سے کمرہ میں قضا کی عدالت بیٹھا کرتی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک پورا نظام ہے اور ایک پوری عمارت بنا کر انہیں دے دی جائیگی جہاں صدر صاحب قضا بورڈ بھی بیٹھا کریں گے اور ہمارے دوسرے وکلاء اور قاضی جو وقت کی قربانی کر کے تشریف لاتے ہیں ان سب کے لئے سہولت کا انتظام ہوگا۔

بیوت الحمد

گزشتہ سال میں نے بیوت الحمد کی تحریک کی تھی اس وقت میرے ذہن میں یہ نہیں تھا کہ یہ کوئی مستقل اور لمبی تحریک بن جائے گی لیکن جس محبت اور خلوص سے جماعتوں نے اس میں حصہ لیا اور بغیر زور دیئے زبردستی پیسے پھینکے ہیں۔ کچھ اس کا اثر دل پر تھا اور کچھ ہمارے ناظر اعلیٰ صاحب کو رؤیا ایسی آئی جس سے میں نے محسوس کیا کہ اللہ کی تقدیر میں اس تحریک کو جاری رہنا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ یہ تحریک لمبی چلے گی۔ چنانچہ امسال میں نے تحریک کی کہ اگر ایک ایک لاکھ روپے دینے والے کچھ احمدی آگے آجائیں تو بعید نہیں کہ ایک کروڑ تک یہ تحریک پہنچ جائے۔ اس کے علاوہ میں نے کہا کہ غریب بچے بھی بڑے بھی اور چھوٹے بھی جو کچھ کسی کو توفیق ہے وہ پیش کر دے تاکہ وہ محروم نہ رہے۔ وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ صرف امیروں کی تحریک ہے۔ چنانچہ ابھی غالباً اس تحریک پر ایک مہینہ گزرا ہوگا۔ اب تک کی اطلاعات کے مطابق خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک کروڑ چار لاکھ روپے کے وعدے وصول ہو چکے ہیں اور ابھی غیر ملکوں سے تاریں آ رہی ہیں تو میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ تحریک بھی بنی نوع انسان کی خدمت کے بہت سے اچھے کام سرانجام دے گی۔

اس تحریک میں جس اخلاص سے لوگوں نے حصہ لیا ہے، امیروں نے بھی اور غریبوں نے بھی اس کی ایک مثال میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جنہوں نے ایک ایک لاکھ پچھلے سال دیا تھا۔ انہوں نے دوگنا کر دیا۔ بعضوں نے دو گنے سے بھی زیادہ بڑھا دیا اور کسی نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے اپنا حصہ لے لیا تھا اس لئے اب دوبارہ حصہ نہیں لیں گے بلکہ ہر حصہ لینے والے نے پہلے سے بڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کی ہے۔

مکرم مصطفےٰ ثابت صاحب کی مالی قربانی

کینیڈا سے ہمارے ایک مصری احمدی دوست مصطفےٰ ثابت ہیں وہ بھی خدا کے فضل سے مالی قربانی میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔ میں عموماً نام لے کر نہیں بتایا کرتا لیکن قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ بعض دفعہ نام لے کر اعلانیہ بھی بتانا پڑتا ہے اس میں بھی فوائد ہیں۔ اس لئے جس کا نام لینا ہے اس کے لئے میں نے ان کو چنا کینیڈا امشن کے لئے جب تحریک کی گئی تو انہوں نے وہاں امسال دس ہزار ڈالر کا وعدہ کیا اور ادائیگی کی۔ تحریک جدید کا وعدہ ۶۰۰ ڈالر اس کے علاوہ کیا۔ موصی ہیں وصیت کا پورا چندہ ادا کرتے ہیں۔ دوسری سب تحریکات میں شامل ہوئے اور اس طرح انہوں نے کل ۱۸۰۰۰ ڈالر ادا کئے۔ یہاں تک کہ ان کی کل آمد کا ۷۵ فیصدی چندہ بن گیا تو اس وقت یہ تحریک انہیں پہنچی کہ اب بیوت الحمد کے نام پر بھی آواز آ رہی ہے۔ انہوں نے مجھے لکھا کہ میں یہ برداشت ہی نہیں کر سکتا تھا کہ اس تحریک سے پیچھے رہ جاؤں اس لئے میرا بھی اس میں ایک لاکھ لکھ لیں۔ یہ دیگر چندوں کے علاوہ ہوگا۔

یہ تو ہمارے امراء کا حال ہے ایک دو نہیں سینکڑوں امراء ہیں جو نہایت ہی محبت اور خلوص اور پیار سے ایک دوسرے سے بڑھ کر مالی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں لیکن غرباء بھی پیچھے نہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس کے حضور کونسی قربانی آگے نکل جائے گی اس لئے قربانی کرنے والوں کا مقام یہی ہے کہ وہ استغفار کرتے رہیں اور دعا کرتے رہیں اور انکسار کے ساتھ خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے رہیں وہی ہوگا جو اسے مقبول ہوگا۔ باقی سب تو ضائع ہے۔

ایک غریب طالب علم کی قربانی

اب میں ایک غریب کی قربانی کا ذکر کرتا ہوں ایک نوجوان بچہ ہے جو کہ سکول کا طالب علم ہے۔ وہ لکھتا ہے میری والدہ بیوہ ہے دو گھروں میں کام کرتی ہے۔ نوے روپے ملتے ہیں۔ میرے پاس کاپی خریدنے کے لئے پانچ روپے تھے۔ جب میں نے بیوت الحمد کی آواز سنی تو میں وہ پانچ روپے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ عجیب شان ہے اللہ کی یہ جماعت ہے جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ کوئی ہے اس کی نظیر دنیا میں؟ ہو تو دکھاؤ تو سہی وہ چہرے کہاں ہیں جن چہروں پر خدا کی محبت اس طرح لکھی گئی ہو کہ ان کی پیشانیوں سے اس محبت کا نور پھوٹ رہا ہو اور ان کی آنکھوں سے وہ محبت برستی ہو اور اس طرح قربانی کے ہر میدان میں وہ آگے بڑھتے ہوں۔

وقف جدید

وقف جدید کی تحریک حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیماری کے آخری ایام کی تحریک تھی اور اس تحریک کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کے رنگ لگائے اور بڑی تیزی کے ساتھ یہ ترقی کر رہی ہے۔ خصوصاً نومسلموں کی خدمت میں اس تحریک نے نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ آج بھی اس جلسہ میں دور دور کے علاقوں سے ۱۵۰ نومسلم آئے ہوئے ہیں جو اس تحریک کے تابع یہاں اکٹھے ہیں اور اب اسلام کی طرف ہندوؤں کا اس کثرت کے ساتھ رجحان ہو چکا ہے کہ سینکڑوں ذیہات میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اسلام کا پودا لگ چکا ہے اور جہاں احمدی نہیں پہنچ سکتے وہاں اللہ کے فرشتے پہنچ جاتے ہیں اور وہ خوابوں کے ذریعہ بھی تبلیغ کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ ایک ہندو بھگت کا واقعہ انہوں نے لکھا ہے کہ ایک ہندو بھگت نے ایک خواب دیکھا کہ ایک بزرگ گھوڑے پر آتے ہیں اور ان کی شکل سے ایسا نور برستا ہے کہ یہ چاہتا ہے کہ میں کچھ پیش کروں اس کے پاس چونکہ کچھ نہیں تو وہاں جنگل کے رواج کے مطابق ڈیلے تلاش کرتا ہے کہ پکے ہوئے ڈیلے ہوں تو میں وہی پیش کردوں تو ڈیلے سوکھے اور خراب سے نظر آتے ہیں۔ اتنے میں وہ بزرگ کہتے ہیں یہ لو ڈیلے تو آسمان سے ان کے لئے نہایت تر و تازہ خوبصورت اور سرخ ڈیلے اترتے ہیں اور وہ مجھے دے دیتے ہیں۔ یہ خواب دیکھ کر وہ شخص بھول گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے اسے ایک احمدی سے ملایا اور یہ چونکہ بیمار تھا اس کی معرفت یہ ہمارے امیر صاحب ضلع تھرپارکر کے پاس دوا لینے آیا۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر لٹکی ہوئی دیکھی تو بے اختیار بول اٹھا کہ یہی تو وہ بزرگ تھے جس پر آسمان سے تازہ، سرخ رنگ کے پکے ہوئے ڈیلے اترے تھے اور انہوں نے مجھے دیئے تھے۔

نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف

نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی محنت سے کام کر رہی ہے اور جو نمایاں خدمت امسال انہوں نے انجام دی ہے وہ تفسیر کبیر کی طباعت اور اشاعت ہے۔ تفسیر کبیر بالکل معدوم ہو چکی تھی اور جیسا کہ میں نے ایک دفعہ بیان کیا تھا بڑی مہنگی بلیک مارکیٹ میں بکا کرتی تھی۔ قرآن کریم بلیک مارکیٹ پر عجیب لگتا ہے لیکن اقتصادی قوانین ہر جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ اس طرح جو چیز معدوم ہو جائے گی اس کی قیمت زیادہ دینی پڑتی ہے۔ اب یوگنڈا میں بہت بڑی بڑی قیمتوں پر (قیمت تو کہنی ہی نہیں چاہیئے جو ہدیہ مقرر ہوتا ہے) قرآن کریم گیا ہے۔ بہرحال تفسیر کبیر کی کمی کی بہت شکایت تھی امسال خدا کے فضل کے ساتھ پہلی تین جلدیں چھپ کر آچکی ہیں اور جنہوں نے لینی ہیں وہ فوری لے لیں۔ کیونکہ اس تیزی کے ساتھ وہ ہاتھوں سے نکل جائے گی کہ پھر آپ بیٹھے یاد کرتے رہیں گے۔ کاش ہم بھی لے چکے ہوتے۔ خصوصاً باہر سے جو دوست آئے ہیں ان کے لئے میں نے کچھ ریزرو کروائی ہیں ان کے لئے بار بار آنا مشکل ہوتا ہے ڈاک کے ذریعہ منگوانا مشکل ہوتا ہے وہ ساتھ ہی لیتے جائیں

اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب بہت ہی عمدہ طریق پر اچھی کتابت کے ساتھ دوبارہ چھپوانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ چونکہ کاتب کے لکھنے کی رفتار بہت آہستہ ہوتی ہے اور ہمارے پاس اتنے کاتب نہیں تھے کہ ہر کام اکٹھا شروع کرا دیتے۔ ایک کاتب جو کسی چیز کو لکھنا شروع کرتا ہے تو وہ کافی وقت لگاتا ہے تو امید ہے کہ انشاء اللہ ایک دو مہینہ کے اندر اندر اس کی پہلی جلد آجائے گی اور پھر ہر سال دو تین جلدیں روحانی خزائن کی بھی ہم جماعت کے سامنے پیش کر سکیں گے

اس نظارت نے درثمین اردو اور فارسی نہایت اعلیٰ طباعت کے ساتھ دیدہ زیب شائع کر دی ہے۔ اسی طرح میری ایک کتاب "مذہب کے نام پر خون" بہت دیر کی لکھی ہوئی وہ بھی انہوں نے دوبارہ شائع کی ہے۔ فقہ احمدیہ جلد اول جس کی جماعت کو شدید ضرورت تھی وہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے شائع ہو گئی ہے۔ اس میں ملک سیف الرحمٰن صاحب نے بڑی محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ ایک کمیٹی بھی قائم ہوئی تھی۔ ایک وقت میں میں بھی اس کا ممبر تھا۔ ہم نے بھی مل کر کافی محنت اور کوشش کی۔ ایسے مسائل جو بالکل واضح نہیں تھے ان کے متعلق موقف اختیار کیا گیا۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" بھی شائع کی گئی ہے۔ کشتی نوح اور چالیس جواہر پارے بھی شائع کئے گئے ہیں۔

اخبار و رسائل

جماعت کی طرف سے جو رسائل اور اخبارات وغیرہ شائع ہوتے ہیں۔ ان سب میں بھی ترقی کا رجحان ہے روزنامہ الفضل ۴۶۰۰ سے بڑھ کر ۷۰۰۰ تک پہنچ گیا ہے اور خطبہ نمبر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۴۰۰ سے بڑھ کر ۷۹۰۰ تک پہنچ گیا ہے۔ تحریک جدید کا رسالہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی اچھی خدمت سرانجام دے رہا ہے اس میں انگریزی اردو دونوں سیکشن ہیں اور غیر از جماعت دوست بھی بڑے شوق سے اسے پڑھتے ہیں۔ مصباح بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں ترقی کر رہا ہے۔ ۵۰۰۰ کے مقابل پر اب اس کی تعداد ۶۰۰۰ ہو گئی ہے۔ خالد میں اتنا نمایاں اضافہ نہیں ہوا۔ حالانکہ رسالہ بہت اچھا ہے۔ تشحیذ الاذہان میں بھی کوئی نمایاں اضافہ نہیں ہوا۔ یہ بھی بہت اچھا دیدہ زیب رسالہ ہے۔ ریویو آف ریلیجنز سے متعلق گزشتہ سال میں نے وعدہ کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش کے احترام میں اس کو بڑھا کر اس سال دس ہزار تک پہنچا دینا ہے تو آپ کو اس خبر سے خوشی ہوگی اور آپ کو مبارک ہو کہ دو ماہ سے ریویو آف ریلیجنز ۱۱۰۰۰ کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے اور اب یہ ساری دنیا میں چیدہ چیدہ لوگوں کو بھجوایا جا رہا ہے۔ اس کا ایک ایڈیشن انڈونیشین زبان میں اور ایک انگریزی زبان میں شائع ہو رہا ہے۔ سپینش زبان کے لئے بھی تیاری کی جا رہی ہے۔ اسی طرح بعض افریقن زبانوں میں نیز عربی اور فرانسیسی میں اسے شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے تو ہم امید رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ رسالہ دنیا کی تمام بڑی بڑی اہم زبانوں میں شائع ہو کر ساری دنیا کی روحانی ضروریات کو سیراب کرے گا۔

بعض احباب کی خواہش ہوتی ہے کہ اس موقع پر آپ کو ان کی کتب کا تعارف بھی کروا دیا جائے۔ یعنی سب سے سستا اشتہار جو ہو سکتا ہے وہ یہی ہے کہ "نہ ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے"۔ تو میرے پاس تو اتنا وقت نہیں ہوتا کہ میں ساری کتابوں کا نام لے سکوں اور یہ مناسب بھی نہیں۔ کہ اس کو مستقل حصہ بنا لیا جائے کبھی کوئی ایسی کتاب شائع ہو کہ جس پر خود خلیفۃ المسیح کی نظر پڑے اور وہ سمجھیں کہ جماعت کو اس کی ضرورت ہے تو وہ اور بات ہے تو اس رجحان کو اب ختم کرنا چاہیئے۔ ہاں ناظر صاحب اصلاح وارشاد بے شک کسی وقت وقفہ میں اعلان کر دیا کریں اور بتا دیں کہ فلاں فلاں کتاب نئی چھپی ہے۔ سلسلہ کی طرف سے جو شائع ہوگا اس کے متعلق تو میں بتاؤں گا لیکن جو لوگ اپنے طور پر زائد بڑی بڑی اچھی خدمتیں سرانجام دیتے ہیں ان سے متعلق اعلان ناظر صاحب اصلاح وارشاد یا کوئی اور کر دیا کریں یہاں اب وقت نہیں ہے کہ تفصیل بیان کی جایا کرے۔

خطبہ جمعہ کی کیسٹ سنانے کا نظام

نظارت تصنیف و لٹریچر نے ایک اور کام بہت اچھا کیا کہ خطبات جمعہ کیسٹس کی شکل میں ساری جماعتوں کو بھجوانے کا انتظام کیا اور مختلف جگہوں سے اس سے متعلق بہت اچھی خوشکن رپورٹیں مل رہی ہیں اور جماعتوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت فائدہ پہنچا ہے کیونکہ بعض دفعہ خطبے دیر میں چھپتے ہیں اور پھر سارے لوگ چھپے ہوئے خطبے پڑھ بھی نہیں سکتے کئی جگہ جماعتوں میں ان پڑھ لوگ بھی ہیں اور بعضوں کو پتہ بھی نہیں لگتا کب الفضل آیا اور کب چلا گیا۔ تو کیسٹس سننے اور سنانے کا رجحان شروع ہو گیا ہے۔ بعض دوست تو بڑے دلچسپ واقعات لکھتے ہیں۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ خطبہ جمعہ کا کیسٹ لی تو میں موٹر میں کہیں جا رہا تھا تو وہیں میں نے کیسٹ لگا دی ان کا ڈرائیور غیر احمدی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ کچھ دیر کے بعد کار جھولنی شروع ہوئی اور میں ڈر گیا کہ شاید ڈرائیور سو گیا ہے تو دیکھا تو وہ بے اختیار رو رہا تھا اور موٹر ایک طرف کھڑی کر کے کہا کہ اب مجھ سے کار نہیں چلائی جاتی۔ اس کے دل پر اتنا اثر ہوا کہ ان کے بیان کے مطابق اس نے فیصلہ کیا کہ اب میں جا کر بیعت کر دوں گا۔ تو یہ تاثرات جو ساری دنیا سے آرہے ہیں انہیں بیان کرنا تو ممکن نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعت و تصنیف لٹریچر کا یہ کام بھی بڑا بابرکت ثابت ہو رہا ہے۔

خدام الاحمدیہ کی کتب

خدام الاحمدیہ کی طرف سے جو لٹریچر شائع ہوا ہے وہ بھی ماشاءاللہ بہت اچھا بہت ہی پیارا لٹریچر ہے ایک تو ہمارے ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب سے متعلق ایک چھوٹا کتابچہ شائع کیا ہے "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان" یہ غالباً بچوں کے لیے تعارف کے طور پر ہے۔ اس کے علاوہ "طارق بن زیاد" "حضرت امام ابوحنیفہ" ایک شہزادہ کی سچی کہانی "حضرت صاحبزادہ عبداللطیفؓ" سے متعلق۔

وکالت تصنیف کی کتب

اسی طرح وکالت تصنیف نے بعض کتب شائع کی ہیں PRONOUNCEMENTS OF THE PROMISED MESSIAH SO SAID THE PROMISED MESSIAH (فتاوی احمدیہ سے بعض حصص

اقتباسات از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

غریبانہ گھروں کے نقشے بنانے کا مقابلہ

میں ایک بات بھول گیا تھا "بیوت الحمد" سے متعلق بیان کے وقت وہ مجھے یاد کرائی جانی تھی۔ بہت دیر سے یاد کرائی ہے۔ میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ساری دنیا سے ہمارے احمدی انجینئر اور آرکیٹیکٹ "بیوت الحمد" کے ڈیزائن کے ایک مقابلہ میں شامل ہوں اور جو بھی احمدی آرکیٹیکٹ غریبانہ گھر کے ڈیزائن پیش کرنے میں اوّل آئے گا۔ جو خوبصورت بھی ہو غریبانہ بھی ہو اور غریب کے لیے ایک تحفہ بن جائے۔ اسے میں اپنی طرف سے ایک خاص انعام دوں گا۔ کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق میجر نواز احمد صاحب منہاس اور میجر بشیر احمد خان صاحب طارق دونوں اوّل آئے ہیں بہت ہی خوبصورت ڈیزائن تجویز کیے ہیں اور انہوں نے بہت محنت کی ہے اور دوئم کے لیے پہلے انعام تو نہیں تھا۔ لیکن لیفٹیننٹ کمانڈر محمد اجمل صاحب نے بھی بہت ہی محنت کے ساتھ ڈیزائن پیش کیے۔ اور ان سے متعلق اس کمیٹی نے تعریفی کلمے لکھے تو انہیں بھی میں نے انعام میں شامل کر لیا ہے۔ انعام یہ ہے کہ میں ان کو اپنا ایک ایک قلم جو میں اس نیت کے ساتھ ایک عرصہ سے استعمال کرتا رہا ہوں کہ انہیں پیش کروں گا اور ساتھ تفسیر کبیر کی کتب کا پورا سیٹ یہ میں ان کو تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ مکرم نواز احمد صاحب منہاس اور میجر بشیر احمد خان صاحب طارق اور کمانڈر محمد اجمل صاحب بھی تشریف لائیں۔ (حضور نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات عطا فرمائے)

فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن بھی بہت اچھا کام کر رہی ہے خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضرت فضل عمرؓ کے خطبات اور تقاریر کی تدوین میں انہوں نے بڑی محنت کی ہے۔ تین جلدیں "خطباتِ محمود" شائع ہو چکی ہیں جو علی الترتیب خطبات عید الفطر، خطبات عید الاضحیٰ اور خطباتِ نکاح پر مشتمل ہیں۔ خطباتِ محمود کی چوتھی جلد تیار ہے نصف صدی کے عرصہ میں پھیلے ہوئے یہ خطبات اکٹھے تو شائع نہیں کیے جا سکتے اس لیے ایک (SERIES) سلسلے کی شکل میں پیش کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی چار بہت ہی اہم کتب جن کی اس زمانے کے نوجوانوں کو خصوصیت سے ضرورت ہے۔ وہ فضل عمر فاؤنڈیشن نے شائع کی ہیں۔ ذکرِ الٰہی، حقیقت الرؤیا، ملائکۃ اللہ اور اس کے علاوہ ایک سیرت النبیؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) یہ چوتھی کتاب انہوں نے شائع کی ہے۔ ہستی باری تعالیٰ کی بھی طباعت ہو رہی ہے۔ علمی تصانیف پر یہ سالانہ انعام مقرر کیا کرتے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں کافی لوگوں میں شوق پیدا ہوا ہے۔ اور بعض بڑی اچھی اچھی کتابیں لکھی گئی ہیں انعام تو خیر معمولی ہے صرف اڑھائی ہزار روپے پہلے ایک ہزار ہوا کرتا تھا لیکن بہرحال لوگ انعام کی وجہ سے نہیں بلکہ مقابلہ کے شوق میں نیک کام میں آگے آنے کی خاطر اچھی اچھی کتب بھیجتے ہیں ان پر محنت کرتے ہیں۔

پروفیسر نصیر احمد خان صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

اس سلسلہ میں میں دعا کی خاطر ایک ایسے کارکن کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو اب ہم میں نہیں ہیں پروفیسر نصیر احمد خان صاحب وہ اس سلسلہ میں بڑے شوق اور خلوص کے ساتھ بہت ہی خدمات بجا لاتے رہے اور فضل عمر فاؤنڈیشن کی LITERARY کمیٹی کے وہ صدر تھے وہ ایک ماہ پہلے حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے اور نئے نئے علمی خدمات کرنے والے اور آدمی سلسلہ کو مہیا فرماتا رہے۔ آمین

انجینئرز ایسوسی ایشن

متفرق فنی ماہرین کی علمی ایسوسی ایشنز۔ ان ایسوسی ایشنز میں سے جو مختلف علمی شعبوں سے تعلق رکھنے والی یا فنی شعبوں سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ آرکیٹیکٹ اور انجینئرز ایسوسی ایشن کی خدمات اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت نمایاں ہیں۔ سلسلہ کے بہت سے اہم تعمیری کام ہیں جن میں ہمارے آرکیٹیکٹس اور انجینئرز نے بڑی گہری دلچسپی لی ہے۔ یاد رہے کہ یہ سارا کام محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر مفت کرتے ہیں۔ ان کی نگرانی میں جو اس سال تعمیری کام مکمل ہوئے ہیں ان میں دارالاقامۃ النصرت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، دفتر صد سالہ جوبلی، توسیع لائبریری، انصار اللہ کا گیسٹ ہاؤس، وقفِ جدید کا گیسٹ ہاؤس، خدام الاحمدیہ کے مہمان خانے کا اوپر کا حصہ، دارالضیافت کی بالائی منزل، یہ سارے کام امسال یہ مکمل کروا چکے ہیں۔

کام کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر امسال ایک نیا شعبہ قائم کیا گیا ہے جس کا نام ہے۔ "منصوبہ بندی جماعتی تعمیرات" اس شعبہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجینئرز نے اپنی خدمات پیش کی ہیں اور اس وقت جو کام آرکیٹیکٹ کے تابع ہو رہا ہے اس میں سے تعمیر دارالقضا پہلے بیان کر چکا ہوں۔ صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹرز پر کام ہونا باقی ہیں یہ اتنے بوسیدہ ہو چکے ہیں کہ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اب سب کو از سرِ نو بنانا پڑے گا

تزئین ربوہ کمیٹی

تزئین ربوہ کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے انجینئرز کے تابع ایک کمیٹی مقرر ہو گئی ہے۔ سارے ربوہ کو اس طرح خوبصورت بنا دینا ہے اس میں سبزہ اور پھولوں کی کیاریاں اور ہر وقت کے سدا بہار درخت لگانے۔ زیبائش کرنی، گندگی دور کرنے کا انتظام کرنا اس پر دو الگ الگ مجلسیں اس وقت کام کر رہی ہیں۔ اور آپ سن کر حیران ہوں گے کہ گزشتہ چند مہینے کے اندر اندر ان مخلصین نے اتنی محنت سے کام کیا ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں پودے مہیا کرنے کا انتظام کر دیا گیا ہے پنیری تیار ہو گئی ہے اور ایک سال کے اندر اندر انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ربوہ کی ظاہری شکل و صورت میں نمایاں فرق محسوس ہونا شروع ہو جائے گا۔ خواہش یہ ہے کہ صد سالہ جشن والا جلسہ جو ہے اس سال جب لوگ آئیں تو سارا ربوہ ظاہری طور پر بھی اسی طرح لہلہا رہا ہو جس طرح باطن میں احمدیت لہلہا رہی ہو۔ ربوہ ایک ایسا خوبصورت مرکز بن چکا ہو کہ سب دنیا کی نظریں اس کے ظاہری حسن پر بھی پڑیں اور باطنی حسن پر بھی پڑیں۔

مجلس صحت

ایک نئی مجلس "مجلسِ صحت" قائم کی گئی ہے اس کے تابع SWIMING POOL ربوہ میں بنایا جا رہا ہے۔ ایک سکوائش کورٹ بنائی جا رہی ہے اور ساری کھیلیں منظم کی جا رہی ہیں۔ سارے پاکستان سے قابلیت رکھنے والے جو احمدی نوجوان ہیں انہیں تلاش کر کے کھیلوں میں آگے بڑھایا جائے گا تاکہ ملک کا نام روشن کرنے میں بھی احمدی خدا تعالیٰ کے فضل سے صفِ اوّل میں آ جائیں اور اسی مجلس کے تحت ساری دنیا سے بہترین کھلاڑیوں کو بھی مجتمع کیا جائے گا۔ اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ساری دنیا میں جماعت احمدیہ ہر نیکی، ہر خوبی کے میدان میں آگے بڑھ جائے گی۔

دارالیتامیٰ اور دارالشیوخ

یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ دارالشیوخ اور دارالیتامیٰ قائم کیے جائیں چنانچہ اس کے لیے بھی روپے الگ کر دیئے گئے ہیں اور اب سکیم بن رہی ہے خیال یہ ہے کہ یتامیٰ کے گھر نہایت خوبصورت ہوں اور اس میں ان کی عزتِ نفس کا احساس قائم رہے، وہ معاشرہ کے بہترین بچوں کی طرح وہاں پرورش پائیں۔ وہ یتیم ہوں لیکن جماعت ان کو یتیم نہ رہنے دے۔ جماعت کی سرپرستی ان کو حاصل ہو جائے اور ہمیشہ کے لیے یہ بات لکھی جائے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی طرف منسوب ہونے والا کوئی یتیم نہیں رہے گا۔ اس لیے آغاز کر رہے ہیں۔ آغاز تو نہیں کہنا چاہیئے قادیان میں یہ ادارہ تھا۔ اس کو از سرِ نو شروع کیا جا رہا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ بڑھ کر بہتر شان کے ساتھ یہ قائم ہوگا۔ اسی طرح بے سہارا مردوں، عورتوں، بوڑھوں کے لیے بھی جگہیں بنانے کی ضرورت تھی چنانچہ عورتوں کے لیے الگ اور مردوں کے لیے الگ دارالشیوخ قائم کیے جا رہے ہیں اس کے لیے بھی نقشے تیار ہو رہے ہیں۔ (باقی)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار

"رسالہ ریویو آف ریلیجنز"

"وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا پرچہ اور ایسا پرچہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود حصہ لیا تھا اور اس میں مضمون لکھے تھے۔ سوائے ریویو کے جماعت میں اور کوئی نہیں۔"

(ارشاد سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ۔ الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۵۵ء)

سالانہ چندہ خریداری: پچاس روپے

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کے والد محترم سید سردار شاہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ جہلم شہر و ضلع ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول جہلم اپنے آبائی گاؤں چک عبدالخالق ضلع جہلم مورخہ ۱۹/۳/۸۴ بوقت ۷ بجے شب اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم والد صاحب بڑے جوشیلے اور فدائی احمدی تھے۔ ۱۹۱۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت کے نور سے منور ہوئے اور تادم واپسیں احمدیت پر قائم رہے۔

جماعت احمدیہ جہلم۔ خوشاب۔ چکوال میں مختلف جماعتی عہدوں پر بڑی محبت اور جانفشانی کے ساتھ کام کرتے رہے۔ جماعتی کاموں میں بڑی صائب نظر رکھتے تھے۔ سالہا سال جماعت احمدیہ جہلم کے امیر جماعت رہے اور بڑے احسن رنگ میں جماعت کی تربیت کی۔

قرآن مجید اور احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بڑی گہری نظر رکھتے تھے۔ ۱۹۴۴ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی مبارک تحریک پر خاکسار کو اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، چھ لڑکے، چھ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بزرگان دین اور احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر انہیں جنت نعیم میں داخل فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ نیز ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ان کی اولاد کو اسلام اور احمدیت کا فدائی بنائے اور انہیں احمدیت سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(سید عزیز احمد شاہ عفی عنہ، محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

خاکسار کے والد مکرم عبدالکریم صاحب ڈار لندن میں مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۸۳ء وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات کے وقت والد صاحب مرحوم کی عمر ۸۶ سال تھی۔

آپ موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ ۲ اپریل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور ۳ اپریل کی صبح بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم خواجہ امین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال نے دعا کرائی۔

والد صاحب مرحوم ایک لمبا عرصہ تنزانیہ میں رہے جہاں آپ محکمہ ریلوے میں ملازم تھے۔ کچھ عرصہ سیالکوٹ میں بھی تجارت کرتے رہے اور گذشتہ سات سال سے انگلستان میں اپنے بچوں کے پاس مقیم تھے۔

احباب سے والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے

(نذیر احمد ڈار۔ لندن)

تحریک جدید کیا ہے؟

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لیے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود۔ الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰)

زبانیں سیکھنے سے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی انصار اللہ سے نئی توقعات

سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۳ء کے موقعہ پر مجلس مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار کو غیر ملکی زبانیں سیکھنے سے متعلق فرمایا۔

"آپ سے میں یہ کہتا ہوں کہ آپ زبانیں سیکھئے۔ جتنے انصار ہیں۔ آپ کی عمر ایسی نہیں ہے کہ آپ سیکھ نہ سکیں پس آپ کو خدا تعالیٰ نے جو بچپن کا ملکہ عطا فرمایا ہے وہ حاصل کر لیں اور سیکھنے میں بے تکلف ہو جائیں کوئی شرم محسوس نہ کریں۔ ٹوٹے پھوٹے جتنے فقرے سیکھے جاتے ہیں بے شک سیکھیں اور انہیں بولیں اور اپنے لئے زبانیں چنیں۔ کیونکہ اب اگر آپ کو باہر جانے کی توفیق نہ ملے تو باہر والوں نے تو یہاں آنا ہی آنا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے رُخ پڑ چکا ہے وہ دن بدن پھیلتا چلا جائے گا۔ انہیں سنبھالنے کے لئے مرکز میں ایسے آدمی ہونے چاہئیں جو ان کی زبانیں جاننے والے ہوں اور بول سکتے ہوں۔ (الفضل ۹ جنوری ۱۹۸۴ء)

تمام زعماء اور زعماء اعلیٰ و ناظمین اضلاع سے تاکیدی درخواست ہے کہ زبانیں سیکھنے سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد تمام انصار تک پہنچا دیں اور بار بار تاکید کریں تا زیادہ سے زیادہ انصار زبان سیکھنے کی اس عہد آفریں مہم میں عملاً حصہ لے کر حضور ایدہ اللہ کی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں۔ زعماء کرام اس ضمن میں اپنی سعی سے مرکز کو آگاہ کریں کہ کتنے انصار نے کون کون سی نئی زبان سیکھنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔

مجالس انصار اللہ اندرون پاکستان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو بھی محفوظ رکھیں کہ:۔

"کوشش کریں کہ کوئی نہ کوئی زبان آ جائے۔ اگر باہر کی نہیں سیکھ سکتے تو اپنے ملک کی دوسری زبانیں سیکھئے"

اللہ تعالیٰ تمام انصار کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت)

ترجمہ:۔ یقیناً نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے اس ذریعہ سے ان بدیوں کو دور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔ یہی سر ہے جو کہا گیا ہے کہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا نماز فحشاء یا منکر سے روکتی ہے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۸)

(نظارت اصلاح و ارشاد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی امتحان یکم مئی ۱۹۸۴ء کو ہوگا۔ (سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

برادرم مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امیر و مبلغ انچارج برطانیہ نے اطلاع دی ہے کہ حسب ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کرکے معاونین خصوصی کی صف دوم میں شامل ہونے کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ مکرم عبدالوہاب میاں صاحب	۸۴ پونڈ	۲۵۔ " مشہود احمد گلزار "	۶۰ "
۲۔ " مشتاق احمد ڈار "	۸۱ "	۲۶۔ " اعجاز احمد بٹ "	۶۱ "
۳۔ " فاروق احمد خان "	۸۰ "	۲۷۔ " ظفر حیات خان غوری "	۶۰ "
۴۔ " محمود ملک "	۸۰ "	۲۸۔ " کبیر اے بھٹی "	۶۰ "
۵۔ " عبدالسمیع "	۸۰ "	۲۹۔ مکرمہ امۃ الحفیظ چوہدری صاحبہ	۶۰ "
۶۔ " رضاء اللہ میر "	۸۰ "	۳۰۔ مکرم ارشد احمدی صاحب	۶۰ "
۷۔ " ودود احمد معہ فیملی	۸۰ "	۳۱۔ " محمد رفیق صاحب	۶۰ "
۸۔ " عبدالحق اعوان صاحب	۸۰ "	۳۲۔ " مرزا طاہر علم "	۶۰ "
۹۔ " خلیل احمد چوہدری "	۸۰ "	۳۳۔ مکرم مطیع اللہ درد صاحب	۶۰ پونڈ
۱۰۔ " خالد محمود حیات "	۸۰ "	۳۴۔ " مبارک اے لون "	۶۰ "
۱۱۔ " رشید احمد "	۸۴ "	۳۵۔ " چوہدری ایم۔ اے ناصر "	۶۰ "
۱۲۔ " خواجہ رشید الدین قمر "	۷۵ "	۳۶۔ " عبدالحق "	۶۰ "
۱۳۔ " ایوب احمد خان ندیم "	۷۵ "	۳۷۔ " عبدالغفور "	۶۰ "
۱۴۔ " افتخار زبیری "	۷۵ "	۳۸۔ " محمد بشیر خان "	۶۰ "
۱۵۔ " سلیمان نعیم احمد "	۷۵ "	۳۹۔ " عبدالمجید اختر "	۶۰ "
۱۶۔ " محمد رفیق احمدی "	۷۲ "	۴۰۔ " حفیظ الرحمٰن "	۶۰ "
۱۷۔ مکرم میاں بشیر احمد شیر صاحب معہ فیملی	۷۰ پونڈ	۴۱۔ مکرم منور احمد صاحب	۶۰ پونڈ
۱۸۔ " نصیر احمد بشر صاحب	۷۲ پونڈ	۴۲۔ " ملک داؤد احمد صاحب	۶۰ "
۱۹۔ " ماجد کریم "	۷۰ "	۴۳۔ " قاضی نجیب الدین احمد "	۵۵ "
۲۰۔ " مسرور حسین "	۷۰ "	۴۴۔ " حامد بشیر ملک "	۵۵ "
۲۱۔ " انور "	۷۰ "	۴۵۔ " ایم اجمل خان غوری "	۵۵ "
۲۲۔ " سرور "	۷۰ "	۴۶۔ مکرمہ شاکرہ شکور صاحبہ	۵۵ "
۲۳۔ مکرم ناصر آرچرڈ "	۶۴ "	۴۷۔ مکرم ضیاء الدین صاحب	۶۰ "
۲۴۔ " عبدالرزاق بٹ "	۶۰ "		

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

وضاحت

محترمہ امۃ الجلیل صاحبہ کی مسل نمبر ۲۵۴۸۶ مورخہ ۸/۳/۸۴ کو الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ محترمہ کا نام امۃ الجلیل کی بجائے امۃ الجمیل شائع ہوا ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سالانہ امتحان ناصرات کے پرچے

ناصرات کا مرکزی سالانہ امتحان یکم مئی کو ہوگا انشاء اللہ۔ تمام سیکرٹریان ناصرات جلد از جلد تینوں معیاروں کے لئے جتنے پرچے درکار ہوں۔ دفتر لجنہ مرکزیہ کو اطلاع دیں تاکہ بروقت پرچے بھیجے جاسکیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

روزگار کے متلاشی احباب توجہ فرمائیں

اسلام آباد میں ہمارے ایک دوست کو اپنے ریسٹورنٹ کے لئے باورچی مددگار باورچی، نانبائی، کباب بنانے والے اور ویٹرز کی ضرورت ہے۔ جو احباب اپنے تجربہ اور صلاحیت کی بناء پر ان آسامیوں کے لئے اپنے آپ کو اہل سمجھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مقامی امیر یا صدر یا مربی صاحب کی تصدیق کے ساتھ دس بارہ دن کے اندر اندر نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

ماہوار تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ ہوسکتا ہے۔ کھانا اور رہائش کا انتظام مفت ہوگا۔

(ناظر امور عامہ)

وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب جماعت سے عرض ہے کہ اپنی خدمات وقف جدید کے تحت وقف فرمائیں۔ خصوصاً ریٹائرڈ دوست توجہ فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

تجنید فارم لجنہ

امسال تجنید کے نئے فارم چھپوائے گئے ہیں۔ تمام مجالس کی صدر صاحبات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی تمام خواتین کی مکمل فہرست نئے فارم کے مطابق جلد از جلد تیار کرکے بھجوائیں۔ شوریٰ کے موقعہ پر منعقد کی جانے والی ضلعی میٹنگ پر تشریف لانے والی ضلعی صدریں یہ فارم مرکز سے لے جاچکی ہیں۔ مجالس ان سے رابطہ قائم کرکے فارم حاصل کرکے جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ایک ضروری تحریک

وَسِّعْ مَكَانَكَ کے الٰہی ارشاد کی تعمیل میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانان کرام کے قیام کے لئے مہمان خانوں کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے اور ہر سال رہائش کے انتظامات کو ناکافی سمجھا جاتا ہے اور ان میں وسعت کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ وسعت مکانی کی یہ ضرورت مستقل نوعیت کی ہے۔ اس لئے نئے مہمان خانے مسلسل تعمیر کرانے جانا از حد ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عطایا جون ۸۴ء سے پہلے پہلے ارسال فرمادیں تاکہ ہر سال کی طرح امسال بھی مہمان خانوں نے مستقف رقبہ میں جلسہ سے پہلے اضافہ کیا جاسکے۔

خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ایک امانت تعمیر مہمان خانے جلسہ سالانہ ۶۸۵۵/۲۷۲۷۸ کھلوا دی گئی ہے۔ تمام رقوم بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مذکورہ امانت میں جمع ہونے کے لئے ارسال فرمادیں اور نظارت ہذا کو بھی مطلع فرمادیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

زکوٰۃ ادا کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کیجئے! (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

۱۔ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب مجسٹریٹ ہانڈو گوجر ضلع لاہور	..	۵۷۵
۲۔ " " اختر علی صاحب ایڈووکیٹ والد مرحوم " " "	..	۱۰۰۵
۳۔ " " اعجاز احمد صاحب " " "	..	۵۴۰
۴۔ " " مظفر احمد صاحب " " "	..	۵۳۰
۵۔ " " صفدر علی صاحب " " "	..	۱۰۰۰
۶۔ " " فقیر محمد صاحب ایڈووکیٹ " " "	..	۵۰۰
۷۔ " مرزا محمود احمد صاحب ہڈیارہ " "	..	۵۴۰
۸۔ " رانا نصر اللہ خان صاحب کرن کے " "	..	۷۶۰
۹۔ " رانا رفیع اللہ خان صاحب ابن کرنل ظفر اللہ خان صاحب کرن کے "	..	۵۰۰
۱۰۔ " چوہدری منور احمد صاحب جاہمن ضلع "	..	۵۵۰
۱۱۔ " " ادریس احمد صاحب (احمدسون) بھمبر " "	..	۵۰۰
۱۲۔ " مرزا منیر اللہ بیگ صاحب پتوکی " قصور	..	۱۰۰۰
۱۳۔ " " محمد لطیف بیگ صاحب " " "	..	۱۰۵۰
۱۴۔ " " محمد سعید بیگ صاحب " " "	..	۵۰۵
۱۵۔ " میاں بشیر الحق صاحب زرگر " " "	..	۵۲۰
۱۶۔ " چوہدری مشتاق احمد صاحب چک ۳۹ ۱۲-ل ضلع ساہیوال	..	۲۲۰۰
۱۷۔ " " منظور احمد صاحب " ۳۷ ۱۲-ل " "	..	۱۰۰۰
۱۸۔ " " محمد بوٹا صاحب " "	..	۵۰۰
۱۹۔ " ڈاکٹر ملک لطیف احمد خان صاحب بھیرپور ضلع اوکاڑہ	..	۵۸۵
۲۰۔ " " محمد احمد صاحب دیپالپور " "	..	۶۶۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

موسم گرما کی تعطیلات اور وقف عارضی

اساتذہ کرام اور طلباء کیلئے خدمت دین کا سنہری موقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

" کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلبہ بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں سکولوں کے بعض طلبہ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں۔"

اپنے نہایت ہی محبوب آقا کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے پروفیسر صاحبان لیکچرار حضرات، اساتذہ کرام اور طلبہ سے گذارش ہے کہ وہ ان رخصتوں کے ایام میں ضرور وقف عارضی کر کے داعی الی اللہ بنیں۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

فارم وقف عارضی تحریک جدید ربوہ صاحب صدر صاحب یا دفتر ہذا سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

الفضل کی اشاعت ۱۵-۲۰ ہزار تک پہنچائیے!

امام وقت کی آرزو!!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش یہ ہے کہ الفضل کی اشاعت صرف دس ہزار نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ۱۵-۲۰ ہزار تک جا پہنچے ——— آپ اپنے آقا کی آرزو پوری کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟ اپنا دل ٹٹولیئے! (مینیجر الفضل)

ولادت

● - خاکسار کی بہن عزیزہ طاہرہ نسیم صاحبہ اہلیہ چوہدری طاہر مسعود باجوہ آف ربوہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل خاص سے مورخہ ۷، ۸ مارچ کی درمیانی شب پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود مکرم و محترم چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ مرحوم آف اوکاڑہ کا پوتا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "شاہد مسعود" تجویز فرمایا ہے۔

قارئین الفضل سے نیز تمام بزرگان سلسلہ سے بچے کی صحت درازی عمر اور خادم احمدیت بننے کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(بشریٰ نسرین صدر لجنہ اماء اللہ چونڈہ)

● - خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۸۴ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام حامدہ مقصود تجویز فرمایا ہے۔

نومولودہ محترم محمد شفیع صاحب مرحوم آف شمس آباد ضلع قصور کی پوتی اور محمد بشیر احمد صاحب چیمہ مرحوم آف ڈنگہ ضلع گجرات کی نواسی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین (مقصود احمد ساجد گرین ٹاؤن لاہور)

تبدیلی نام

میں نے اپنی لڑکی عزیزہ نینا تبسم متعلمہ جماعت دہم گورنمنٹ رفیق نسواں گرلز ہائی سکول مصطفےٰ آباد لاہور کا نام نائلہ طلعت رکھ دیا ہے۔ لہٰذا اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ (ملک عبدالقادر مکان نمبر ۱ گلی نمبر ۶۲ مصطفےٰ آباد دھرم پورہ لاہور)

تحریک جدید کے دفتر اوّل کے مجاہدین کو ہمیشہ زندہ رکھا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال دفتر اوّل کے بارے میں فرمایا :-

" میری خواہش ہے کہ یہ دفتر قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک دفعہ اسلام کی ایک مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندہ دیتی رہیں۔"

مجاہدین دفتر اوّل کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ پیارے امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بزرگوں کا چندہ جاری کریں۔

(وکیل المال اوّل)

قائدین کرام! مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ رخصتوں کے ایام میں وقف کرنا ہے۔ مہتمم تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت کو امن و امان بحال رکھنے کے لیے بروقت کارروائی کرنی چاہیئے

نظارت امور عامہ کے پریس ریلیز میں حکومت سے مطالبہ!

ربوہ ۱۱ اپریل۔ نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ چند مولوی صاحبان نے جماعت احمدیہ کے خلاف گزشتہ کچھ عرصہ سے جو مہم چلائی ہوئی ہے اس کا فوری نوٹس لے اور ملک کے امن و امان کو درہم برہم ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے بروقت احتیاطی اقدامات اختیار کئے جائیں۔ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں سے ملک کے چند مولوی صاحبان جماعت احمدیہ کے خلاف طرح طرح کی افترا انگیزی میں مصروف ہیں۔ اور برملا یہ اعلان کرتے پھر رہے ہیں کہ اگر احمدیوں کے بارے میں ان کے نام نہاد مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو وہ ۳۰ اپریل کے بعد جماعت احمدیہ کی مساجد کو نذر آتش کر دیں گے یا مسمار کر دیں گے اور احمدیوں کے خلاف فساد کا بازار گرم کر دیں گے۔ اس پروپیگنڈا مہم میں جماعت احمدیہ کے خلاف تہذیب سے گری ہوئی زبان استعمال کر کے بے پناہ جھوٹ بولا جا رہا ہے اور جن باتوں کے بارے میں سرکاری سطح پر تردید ہو چکی ہے ان کو بھی ایسے رنگ میں دوبارہ اچھالا جا رہا ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف ملک کے عوام کو متنفر کیا جا سکے۔

نظارت امور عامہ نے واضح کیا ہے کہ ان مولوی صاحبان کے یہ خلاف عقل و انصاف مطالبات کوئی ذمہ دار اور باشعور حکومت تسلیم نہیں کر سکتی اور آئین و قانون کی پاسداری کرانے والے کسی مہذب ملک میں ایسے مطالبات پر عمل کرنا تو کجا ان پر غور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور دنیا بھر کی حکومتیں شر اور فساد پھیلانے والے ایسے عناصر کو کبھی کھل کھیلنے کا موقع نہیں دیتیں۔

پریس ریلیز میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ ملک کی ذمہ دار حکومت جماعت احمدیہ کے حقوق کی بھی اسی طرح حفاظت کرے گی جس طرح کسی بھی دوسرے شہری کے حقوق کی حفاظت اس کا فرض ہے۔

پریس ریلیز میں جماعت احمدیہ کے افراد کو بھی یہ کہا گیا ہے کہ وہ ان ایام میں حد درجہ احتیاط اور دعاؤں سے کام لیں۔ اور اصل انحصار اپنے آسمانی آقا پر رکھیں۔ تاہم جہاں وہ فساد اور شرارت کا کوئی منظاہرہ دیکھیں متعلقہ حکام کو اس کی باقاعدہ اطلاع دیں اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کا شدید احساس دلائیں۔

بقیہ رپورٹ مشاورت صفحہ اول

ظاہر کیا اور کہا کہ فیصل آباد کا صد سالہ جوبلی کا وعدہ ۱۵ لاکھ روپے تھا مگر اب دس لاکھ روپے کے وعدہ کنندگان موجود ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اگر کچھ لوگ فیصل آباد سے چلے گئے ہیں تو مزید لوگ اس عرصہ میں نئے بھی تو فیصل آباد میں آ گئے ہوں گے۔ اس لئے کمی کی طرف جو رجحان ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ مناسب نہیں فیصل آباد میں جماعت کی مالی حیثیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اگر فیصل آباد کا صد سالہ جوبلی کا چندہ ۱۵ لاکھ کی بجائے ۲۵ لاکھ ہو جائے تو کچھ بعید نہیں۔ اس پر فیصل آباد کے نمائندہ نے بھرپور اخلاص اور جوش ایمان سے عرض کیا کہ ہم حضور کے ارشاد پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ اور انشاء اللہ ہمیں یقین ہے کہ فیصل آباد سمیت کسی بھی پاکستانی جماعت کی طرف سے اس چندہ میں کمی کی اطلاع حضور تک نہیں پہنچے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے مزید ارشاد فرمایا کہ اس منصوبہ کے مختلف پہلو چھوٹے چھوٹے پمفلٹوں کی صورت میں تیار کروا کے جماعتوں کو بھجوائے جائیں تاکہ احباب جماعت کو علم ہو سکے کہ اس منصوبہ کے اب تک کون کون سے شیریں ثمرات ظاہر ہو چکے ہیں۔

اس مرحلہ پر پانچ بج کر ۵ منٹ پر مجلس مشاورت کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد حضور نے اختتامی خطاب فرمایا جس کا خلاصہ الفضل ۴ اپریل میں شائع ہو چکا ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد افضل بٹ کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اکناف عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں..... زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔

جس دن سے تم سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکوگے کہ تم زندہ جماعت ہو۔"

(الفضل ۲۴ جنوری ۱۹۲۵ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اگر آپ مثالی طفل بننا چاہتے ہیں تو.....!

- نماز باجماعت کی پابندی کریں
- اپنے پیارے آقا کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے ننگے سر نہ پھریں
- کسی کو گالی نہ دیں۔
- مجلس کے کاموں میں ذوق و شوق سے حصہ لیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری عمومی
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا پھارہ منٹوں میں غائب۔

قیمت فی پیکٹ ۳/ روپے درجن ۲۷/ گروس ۳۰۲/

بونس علاوہ۔

تفصیلات کے لئے کیور ٹیو ونٹری گائیڈ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ فون: 606/607

نعیم جنرل سٹور
مین بازار ○ شیخوپورہ

پیڈ پریس
ڈاکخانہ ربوہ
ضلع جھنگ
پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر